WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ(۷۸)فَتَوَلّٰى عَنۡهُمۡ وَقَالَ يٰقَوۡمِ لَقَدۡ اَبۡلَغۡتُكُمۡ
رِسَالَةَ رَبِّىۡ وَنَصَحۡتُ لَـكُمۡ وَلٰكِنۡ لَّا تُحِبُّوۡنَ النّٰصِحِيۡنَ(۷۹)وَلُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَتَاۡتُوۡنَ
الۡفَاحِشَةَ مَاسَبَقَكُمۡ بِهَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ(۸۰)اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ شَهۡوَةً مِّنۡ دُوۡنِ
النِّسَآءِ ط بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ(۸۱)وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ
قَرۡيَتِكُمۡ اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ(۸۲)فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ(۸۳)وَاَمۡطَرۡنَا
عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ط فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُالۡمُجۡرِمِيۡنَ(۸۴)وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ط قَالَ يٰقَوۡمِ
اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَالَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ط قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ بَيِّنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَالۡمِيۡزَانَ وَلَا
تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا ط ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ
مُّؤۡمِنِيۡنَ(۸۵)وَلَا تَقۡعُدُوۡا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوۡعِدُوۡنَ وَتَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبۡغُوۡنَهَا
عِوَجًا وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ كُنۡتُمۡ قَلِيۡلًا فَكَثَّرَكُمۡ وَانْظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ(۸۶) وَاِنۡ كَانَ
طَآئِفَةٌ مِّنۡكُمۡ اٰمَنُوۡا بِالَّذِىۡۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا فَاصۡبِرُوۡا حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ بَيۡنَنَا وَهُوَ خَيۡرُ
الۡحٰكِمِيۡنَ(۸۷)

قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ لَنُخۡرِجَنَّكَ يٰشُعَيۡبُ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَكَ مِنۡ قَرۡيَتِنَاۤ
اَوۡ لَتَعُوۡدُنَّ فِىۡ مِلَّتِنَا ط قَالَ اَوَلَوۡ كُنَّا كٰرِهِيۡنَ(۸۸)

پھرانہیں زلزلہ نے پکڑ لیا پھر وہ صبح اپنے گھروں میں اوندھے پڑے تھے۔(78) پھر اُن کی طرف منہ کیا اور کہا، اے میری قوم میں نے اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا اور تمہیں نصیحت کردی لیکن تمہیں نصیحت کرنے والے اچھے نہیں لگتے۔(79) اور لوطؑ نے جب اپنی قوم سے کہا، کیا تم وہ فحاشی کرتے ہو جو تم سے قبل تمام دنیا میں کسی نے نہیں کی۔(80) کیا تم عورتوں کی بجائے مردوں کے پاس شہوت پوری کرنے جاتے ہو۔تم تو بڑی فضول خرچ قوم ہو۔(81) اُس قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔سوائے یہ کہ کہیں اِن پاکیزہ لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو۔(82) پھر ہم نے لوطؑ اور اُس کے گھر والوں کو،سوائے اُس کی بیوی کے بچا لیا۔اُس کی بیوی پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔(83) اور ہم نے اُن پر عذاب کی برسات برسائی پھر دیکھو مجرموں کا کیسا انجام ہوا۔(84) اور مدین پر اُن کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا۔کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو،تمہارے لیے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ جب تمہارے رب کی طرف سے واضح نشانیاں آگئیں،تو اب تم ناپ اور تول پورا کرو اور لوگوں کی اشیاء نہ گھٹاؤ اور زمین پر اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ۔ اگر تم مومن ہو جاؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔(85) اور ہر راستے پر مومنوں کو اللہ کے راستے میں آنے سے ڈرانے اور روکنے کے لیے نہ بیٹھو اور اِس غرض سے اُن کے نقص نہ ڈھونڈو۔اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اللہ نے تمہیں زیادہ کر دیا اور دیکھو فسادیوں کا کیسا انجام ہوا۔(86) اگر تم میں سے ایک گروہ ایمان لے آتا ہے اُس پر جو میں لے کر آیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لاتا تو تم صبر کرو حتیٰ کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔(87) ☆☆

نواں پارہ :قال المَلَاُ

اُس کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا، اے شعیب! اگر تم ہماری ملت میں شامل نہ ہوئے تو ہم تمہیں تمہارے ایمان لانے والے ساتھیوں سمیت اپنی بستی سے ضرور نکال دیں گے۔شعیبؑ نے کہا۔ بھلے مجھے آپ کا دین اچھا نہ لگتا ہو پھر بھی آپ کے دین میں پلٹ آؤں؟(88)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قَدِافْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰنَا اللّٰهُ مِنْهَا ط وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ
فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ط وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ط عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ط رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ(۸۹)وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ
شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ(۹۰)فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ(۹۱)الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ(۹۲)فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ
وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ
كٰفِرِيْنَ(۹۳)وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
يَضَّرَّعُوْنَ(۹۴)ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَ نَا الضَّرَّآءُ
وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ(۹۵)وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ(۹۶)اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ(۹۷)اَوَاَمِنَ اَهْلُ
الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ(۹۸)اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ
اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ(۹۹)اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْ م بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ
اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ(۱۰۰)تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ
عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآئِهَا وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ط
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ(۱۰۱)وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ وَاِنْ وَّجَدْنَآ
اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ(۱۰۲)ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ م بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ(۱۰۳)

اس میں شک نہیں کہ ہم نے اللہ پر بہتان تراشی کی۔اب اللہ نے جب ہمیں اس برائی سے بچالیا تو ہم سے یہ نہ ہوگا کہ ہم
دوبارہ اُسی برائی میں لوٹ جائیں،سوائے یہ کہ جو ہمارا خدا چاہے،جو ہمارا رب ہے۔ہمارے رب کی رسائی ہر شے پر محیط
ہے اور اُسے ہر شے کی خبر ہے۔ہم اللہ پر ہی توکل کرتے ہیں۔اے ہمارے رب ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق
کے ساتھ فیصلہ کردے اور تو ہی بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔(89) اور اُس کی قوم کے کافر سرداروں نے اپنی قوم سے کہا' اگر تم
نے شعیب کی پیروی کی تو تم ضرور نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے۔(90) پھر انہیں زلزلہ نے پکڑ لیا۔ پھر وہ صبح اپنے
گھروں میں اوندھے پڑے تھے۔(91) شعیب کو جھٹلانے والے نیست نابود اور نقصان اٹھانے والے ہو گئے۔(92)
پھر اُن کی طرف مڑ کر شعیب نے کہا،اے قوم بے شک میں نے تم پر رب کی رسالت کا پیغام پہنچا دیا اور میں اس میں تمہیں
نصیحت کرتا ہوں میں کافروں کی قوم پر اور کیا غم کروں؟(93)۔اور کسی بستی میں ہم نے نبی صرف اس لیے بھیجا کہ ہم نے
اُس بستی کے باسیوں کو عذاب اور تکلیف میں پایا اور اس لیے کہ وہ گڑگڑا کر دعا کریں۔(94) پھر ہم نے برائی کے مقام کو
اچھائی سے بدل دیا۔ یہاں تک کہ وہ کہنے لگے،ہمارے آباؤ اجداد کو بھی تکلیف اور راحت آتی رہی ہے پھر ہم نے اُن کو
اچانک پکڑ لیا۔اور انہیں شعور نہ تھا۔(95) اور اگر بستیوں کے باسی ایمان لے آتے تو ہم ضرور اُن پر آسمان اور زمین سے
برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے تو جھٹلایا۔اور ہم نے انہیں اُن کے کیے کی وجہ سے پکڑ لیا۔(96) کیا پھر انہیں خوف نہیں
کہ بستیوں کے باسیوں پر رات کو سوئے سوئے ہمارا عذاب آجائے۔(97) یا بستیوں کے باسیوں پر دن چڑھے ہمارا
عذاب آجائے جب وہ کھیل کود میں مصروف ہوں۔(98) کیا انہیں اللہ کی تدبیر پر ایمان نہیں اور ہم خسارہ اٹھانے والی
قوم کے سوا کسی پر اپنی تدبیر نہیں کرتے۔(99) اہلیان زمین کے بعد ہم نے جنہیں وارث بنایا،کیا انہیں ہدایت نہیں
ہوئی۔اگر ہم چاہتے تو انہیں اُن کے گناہوں کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا کر دیتے،اور اُن کے دلوں پر لکھ دیتے کہ وہ سنتے
نہیں۔(100) یہ بستیاں ہیں جن کی کچھ خبریں ہم آپ کو سناتے ہیں اور اِس میں شک نہیں کہ جب اُن پر اُن کے رسول
روشن نشانیاں لے کر آئے تو وہ اُن پر ایمان نہ لائے اور وہ پہلے کی طرح نافرمان اور جھٹلانے والے ہی رہے۔اسی طرح اللہ
کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیا کرتا ہے۔(101) انکی اکثریت عہد شکن اور فاسق تھی۔(102) پھر موسیٰ کو فرعون اور اس
کے سرداروں نے جھٹلایا تو وہ اپنے انجام کو پہنچے۔(103)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ(۱۰۴)حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ
اِلَّا الْحَقَّ ط قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِىَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ(۱۰۵)قَالَ اِنْ كُنْتَ
جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ(۱۰۶)فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ
مُّبِيْنٌ(۱۰۷)وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ(۱۰۸)قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا
لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ(۱۰۹)يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ فَمَا ذَا تَاْمُرُوْنَ(۱۱۰)قَالُوْٓا اَرْجِهْ
وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ (۱۱۱)يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ(۱۱۲)وَجَآءَ
السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ(۱۱۳)قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ
الْمُقَرَّبِيْنَ(۱۱۴)قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ(۱۱۵)قَالَ اَلْقُوْا
فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ(۱۱۶)وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى
مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ(۱۱۷)فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ(۱۱۸)فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ(۱۱۹)وَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ
سٰجِدِيْنَ(۱۲۰)قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ(۱۲۱)رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ(۱۲۲)قَالَ فِرْعَوْنُ
اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا فَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ(۱۲۳)لَاُ قَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ
اَجْمَعِيْنَ(۱۲۴)قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ(۱۲۵)وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا
جَآءَتْنَا ط رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ(۱۲۶)وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ
مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ط قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْىٖ
نِسَآءَهُمْ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ(۱۲۷)

اور موسیٰ نے کہا، اے فرعون میں جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔(104) حقیقت یہ ہے کہ میں اللہ پر حق کے سوا کچھ نہ
کہوں، میں تمہارے پاس تمہارے رب کی روشن نشانیاں لے کر آیا ہوں، میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دو۔(105) کہا
اگر تو آیات لے کر آیا ہے تو پیش کرتا کہ تمہاری سچائی کا پتہ چل جائے۔(106) پھر اُس نے اپنا عصا القاء کیا تو وہی واضح
اژدھا تھا۔(107) اور کھینچ نکالا اپنا ہاتھ۔ پھر وہی ناظرین کے لیے چمکتا ہوا تھا۔(108) فرعون کی قوم کے سرداروں
نے کہا بے شک وہ جاننے والا ساحر ہے۔(109) وہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہاری سرزمین سے نکال دے اب تمہارا کیا خیال
ہے؟(110) وہ بولے اس کو اور اس کے بھائی کو روک لو اور شہروں میں اعلان کرادو(111) کہ جتنے بھی جاننے والے
ساحر ہیں تیرے پاس لے آئیں۔(112) اور آئے فرعون کے ساحر، کہنے لگے اگر ہم غالب آ گئے تو ہمیں اِس کا معاوضہ
ملے گا؟(113) کہا ہاں اور تم ہمارے مقربین میں شامل ہو جاؤ گے۔(114) کہنے لگے، اے موسیٰ! تم پہلے ڈالو گے یا ہم
ڈالیں۔(115) موسیٰ نے کہا، تم ڈالو، پھر جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر سحر کر دیا اور انہیں ڈرا دیا۔ اور انہوں
نے بڑے سحر سے یہ سب کیا۔(116) اور ہم نے موسیٰ پر وحی بھیجی کہ اپنا عصا ڈالو۔ پھر وہ نگلنے لگا جو انہوں نے پلان کیا
تھا۔(117) پھر حق حق ہو گیا اور باطل باطل ہو گیا۔(118) پھر وہیں انہیں مغلوب کر لیا اور وہ شرمندہ ہو کر
پلٹے۔(119) اور ساحر سجدے میں گر گئے۔(120) وہ بولے ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے۔(121) جو موسیٰ اور
ھارون کا رب ہے۔(122) فرعون بولا کیا تم نے اسے مان لیا۔ جب کہ میں نے ابھی تمہیں ماننے کا حکم نہیں دیا تھا۔ تم
نے شہر میں چالاکی کی چال چلی تا کہ تم اِس کے اہلوں کو یہاں سے نکال دو۔ تمہیں جلد اِس کا پتہ چل جائے گا۔(123) میں
تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت میں کاٹوں گا۔ پھر میں تم سب کو ضرور سولی دوں گا۔(124) انہوں نے کہا بے شک
ہمیں ایک دن اپنے رب کے پاس جانا ہے۔(125) تمہیں ہم سے صرف یہ دشمنی ہے کہ جب وہ آیات ہمارے سامنے
آئیں ہم اپنے رب کی آیات پر ایمان کیوں لے آئے؟ اے ہمارے رب ہمیں صبر عطا کر اور مُسلمین میں ہی موت
دینا۔(126) اور فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا، کیا تم موسیٰ اور اُس کی قوم کو زمین میں فساد پھیلانے کے لیے چھوڑ
رہے ہو، تا کہ وہ تمہیں اور تمہارے معبود کو چھوڑ دیں۔ کہا، ہم عنقریب اُن کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور اُن کی بیٹیوں کو زندہ
رکھیں گے۔ اور ہم اُن پر قہر بن کر ٹوٹیں گے۔(127)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ(۱۲۸)قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ مِنْ م بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ط قَالَ عَسٰى
رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ(۱۲۹)وَلَقَدْ
اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ(۱۳۰)فَاِذَا جَآءَتْهُمُ
الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ط اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ
عِنْدَاللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ(۱۳۱)وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا
نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ(۱۳۲)فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ
اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ(۱۳۳)وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا
يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ
مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ(۱۳۴)فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ
يَنْكُثُوْنَ(۱۳۵)فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا
غٰفِلِيْنَ(۱۳۶)وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ
بٰرَكْنَا فِيْهَا ط وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بِمَا صَبَرُوْا ط وَدَمَّرْنَا
مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ(۱۳۷)وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا
عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ط قَالَ اِنَّكُمْ
قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ(۱۳۸) اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(۱۳۹)قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ
اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ(۱۴۰)وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ
الْعَذَابِ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ط وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ(۱۴۱)

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا، اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو زمین اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا
وارث بنا دیتا ہے۔ اور عاقبت متقیوں کے لیے ہی ہے۔(128) وہ کہنے لگے ’’آپ کے ہمارے درمیان آنے سے قبل بھی
ہمیں اذیت دی جاتی تھی اور آپ کے آنے کے بعد بھی ہمیں اذیت ہوگی، کہا قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو
ہلاک کر دے اور زمین پر تمہیں خلافت عطا کر دے۔ پھر وہ دیکھے گا تم کیا کرتے ہو۔(129) ہم نے آلِ فرعون کو قحطوں
اور پھلوں کے نقصان میں پکڑ لیا۔ شاید وہ نصیحت پکڑیں۔(130) پھر جب اُنہیں کوئی فائدہ ہوتا تو کہتے یہ ہماری وجہ سے
ہے۔ اور اگر نقصان پہنچتا تو کہتے یہ موسیٰ اور اُس کے ساتھیوں کی نحوست ہے۔ یاد رکھو یہ اُن کی نحوست نہیں اللہ کی طرف
سے ہے، لیکن اکثر لوگوں کو معلوم نہیں۔(131) کہنے لگے ہمیں اپنے سحر میں لانے کے لیے آیات میں سے جو بھی آیت
لے آؤ ہم آپ پر ایمان لانے والے نہیں۔(132) پھر ہم نے اُن پر طوفان اور ٹڈی اور رینگنے والے حشرات اور مینڈک
اور خون کی بابت مفصل آیات اتاریں، پھر انہوں نے تکبر کیا۔ اور وہ مجرموں کی قوم تھی۔(133) کہنے لگے، اے موسیٰ
ہمارے لیے اپنے رب کو بُلا اُس کا تجھ سے وعدہ ہے اگر ہم سے تم نے یہ عذاب اٹھایا تو ہم ضرور تمہیں مان لیں گے۔ اور
تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دیں گے۔(134) پھر جب ہم نے اُن پر سے ایک وقت تک عذاب اٹھا لیا جو انہیں
پہنچنا تھا تب وہ عہد شکن ہو گئے۔(135) پھر ہم نے اُن سے انتقام لیا اور انہیں دریا میں ڈبو دیا کیونکہ وہ ہماری آیات کو
جھٹلاتے تھے اور وہ اُن سے غافل تھے۔(136) اور ہم نے ایسی قوم کو وارث بنا دیا جو دنیا کے مشرق و مغرب میں کمزور سمجھی
جاتی تھی۔ جسے ہم نے زمین پر برکت دی اور بنی اسرائیل پر تیرے سوہنے رب کی بات پوری ہوئی، اس لیے کہ انہوں نے
صبر کیا۔ اور ہم نے فرعون اور اس کی قوم کی بلند و بالا عمارتوں کو تباہ کر دیا۔(137) اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار کر
دیا۔ پس وہ ایسی قوم کے پاس آئے جو اپنے بتوں پر جمے ہوئے تھے۔ کہنے لگے اے موسیٰ ہمارے لیے ایسا معبود بنا دے
جیسے اُن کے معبود ہیں۔ کہا اس میں شک نہیں کہ تم جاہل قوم ہو۔(138) بے شک یہی وہ لوگ ہیں جو جس کام میں لگے
ہوئے ہیں تباہ ہوں گے اور جھوٹے ہیں وہ جو ایسا کرتے ہیں۔(139) کہا، کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو اپنا معبود بنانا چاہتے
ہو جب کہ اُسی نے تمہیں تمام جہانوں پر فضیلت دی۔(140) اور جب ہم نے آلِ فرعون سے تمہیں بچا لیا، جو تمہیں بد
ترین عذاب دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے اور اس میں تمہارے رب کی بڑی
آزمائش تھی۔(141)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ
هٰرُوْنَ اخْلُفْنِىْ فِىْ قَوْمِىْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ(١٤٢)وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى
لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ قَالَ رَبِّ اَرِنِىٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ط قَالَ لَنْ تَرٰىنِىْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ
اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِىْ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا فَلَمَّآ اَفَاقَ
قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ(١٤٣)قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى
النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ(١٤٤)وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى
الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوْا
بِاَحْسَنِهَا ط سَاُورِيْكُمْ دَارَالْفٰسِقِيْنَ (١٤٥)سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى
الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ
سَبِيْلًا وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا
غٰفِلِيْنَ(١٤٦)وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ط هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(١٤٧)وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ م بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ط
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَ لَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا م اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ(١٤٨)وَلَمَّا سُقِطَ
فِىٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْلَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ(١٤٩)وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِىْ مِنْ م
بَعْدِىْ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَأْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ط قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ
الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِىْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِىْ فَلَا تُشْمِتْ بِىَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِىْ مَعَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ(١٥٠)

اور ہم نے موسیٰ سے 30 راتوں کا وعدہ لیا اور ہم نے اِس کو 10 راتوں سے پورا کیا تا کہ اُس کے رب کی 40 راتوں کی
مدت پوری ہو۔اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا، میری قوم میں میری نیابت کرنا اور اصلاح کرنا اور فسادیوں کی راہ نہ
چلنا۔(142)۔اور جب موسیٰ جائے مقررہ پر آیا اور اپنے رب سے بات کی، کہا، اے میرے رب! مجھے دکھا کہ میں تجھے
دیکھوں کہا تم نہیں دیکھ سکتے لیکن تم پہاڑ کو دیکھو اگر وہ اپنی جگہ پر قائم رہا، تو تم مجھے جلد دیکھ لو گے۔ پھر جب اُس کے رب
نے پہاڑ پر تجلی کی تو اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا، پھر جب اُسے افاقہ ہوا کہا، تیری ذات پاک ہے
میں توبہ کرتا ہوں تجھ سے اور میں سب سے پہلے ایمان لاتا ہوں۔(143) کہا، اے موسیٰ میں نے تجھے لوگوں پر چن لیا اپنی
رسالت سے اور اپنے کلام سے۔ پھر جو میں نے تجھے دیا اُسے پکڑ اور ہو جا شکر گزاروں میں۔(144) اور ہم نے اُس کے
لیے تختیوں میں ہر شے کے بارے میں نصیحت اور تفصیل لکھ دی پس تم اِسے قوت سے پکڑ و اور اپنی قوم کو حکم دو کہ وہ اِسے اچھے
طریقے سے پکڑے، میں جلد ہی تمہیں فاسقوں کا گھر دکھا دوں گا۔(145) پھر جو زمین میں ناحق تکبر کیا کرتے ہیں انہیں
میں اپنی آیات سے پھیر دوں گا۔اور اگر وہ ساری آیات دیکھیں تو ایمان نہ لائیں؛ ہدایت کی راہ دیکھیں تو اِسے نہ اپنائیں؛
گمراہی کا راستہ دیکھیں تو اُس پر چلنے لگیں۔ یہ اِس لیے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ اِس بات سے غافل
تھے۔(146) جنہوں نے ہماری آیات اور اللہ سے آخرت میں ملنے کو جھٹلایا اُن کے تمام اعمال ضائع ہو گئے وہ اپنے کیے کا
بدلہ پائیں گے۔(147) اور موسیٰ کی قوم نے اس کے بعد اپنے زیورات سے بنا ہوا ایک بچھڑا جس میں گائے کی آواز تھی،
معبود بنایا۔ کیا انہیں نظر نہ آیا کہ وہ بچھڑا اُن سے باتیں نہیں کرتا اور نہ ہی انہیں راستہ دکھاتا ہے۔ انہوں نے اُسے اپنا معبود
بنا لیا اور وہ ظالم تھے۔(148) اور جب وہ اپنے ہاتھوں میں اپنے سر پکڑ کر بیٹھ گئے اور انہوں نے دیکھا کہ وہ یقیناً گمراہ ہو
گئے تھے۔ وہ کہنے لگے، اے ہمارے رب! اگر آپ نے ہم پر رحم اور مغفرت نہ کی تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والے ہو
جائیں گے۔(149) اور جب موسیٰ اپنی قوم میں غضبناک اور غمناک ہو کر واپس آیا، کہا میرے بعد تم نے میری نیابت کی
کتنی بُری نگرانی کی، تم نے اپنے رب کی حکم عدولی میں کتنی جلدی کی اور موسیٰ نے اللہ کے احکامات پر مبنی تختیاں رکھ کر اپنے
بھائی کو سر سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔ حضرت موسیٰ کے بھائی ہارون نے کہا، اے میرے سگے بھائی میری قوم نے مجھے کمزور
ولا چار کر دیا۔ اور وہ مجھے قتل کرنے ہی والے تھے۔ (اگر میں مخالفت کرتا)۔ مجھ پر دشمنوں کو خوش ہونے کا موقع نہ دے، اور
مجھے ظالم قوم کے ساتھ شامل نہ کر۔(150)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ وَلِاَخِیۡ وَاَدۡخِلۡنَا فِیۡ رَحۡمَتِکَ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ(۱۵۱)اِنَّ الَّذِیۡنَ
اتَّخَذُوا الۡعِجۡلَ سَیَنَا لُهُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَذِلَّةٌ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ط وَکَذٰلِکَ نَجۡزِی
الۡمُفۡتَرِیۡنَ(۱۵۲)وَالَّذِیۡنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوۡا مِنۡ م بَعۡدِهَا وَاٰمَنُوۡۤا اِنَّ رَبَّکَ مِنۡ م
بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ(۱۵۳)وَلَمَّا سَکَتَ عَنۡ مُّوۡسَی الۡغَضَبُ اَخَذَ الۡاَلۡوَاحَ وَفِیۡ نُسۡخَتِهَا
هُدًی وَّرَحۡمَةٌ لِّلَّذِیۡنَ هُمۡ لِرَبِّهِمۡ یَرۡهَبُوۡنَ(۱۵۴)وَاخۡتَارَ مُوۡسٰی قَوۡمَهٗ سَبۡعِیۡنَ رَجُلًا لِّمِیۡقَاتِنَا
فَلَمَّاۤ اَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ قَالَ رَبِّ لَوۡشِئۡتَ اَهۡلَکۡتَهُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ وَاِیَّایَ ط اَتُهۡلِکُنَا بِمَا فَعَلَ
السُّفَهَآءُ مِنَّا اِنۡ هِیَ اِلَّا فِتۡنَتُکَ ط تُضِلُّ بِهَا مَنۡ تَشَآءُ وَتَهۡدِیۡ مَنۡ تَشَآءُ ط اَنۡتَ وَلِیُّنَا
فَاغۡفِرۡلَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَیۡرُ الۡغٰفِرِیۡنَ(۱۵۵)وَاکۡتُبۡ لَنَا فِیۡ هٰذِهِ الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی
الۡاٰخِرَةِ اِنَّا هُدۡنَاۤ اِلَیۡکَ ط قَالَ عَذَابِیۡۤ اُصِیۡبُ بِهٖ مَنۡ اَشَآءُ وَرَحۡمَتِیۡ وَ سِعَتۡ کُلَّ شَیۡءٍ ط
فَسَاَکۡتُبُهَا لِلَّذِیۡنَ یَتَّقُوۡنَ وَیُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوةَ وَالَّذِیۡنَ هُمۡ بِاٰیٰتِنَا یُؤۡمِنُوۡنَ(۱۵۶)اَلَّذِیۡنَ یَتَّبِعُوۡنَ
الرَّسُوۡلَ النَّبِیَّ الۡاُمِّیَّ الَّذِیۡ یَجِدُوۡنَهٗ مَکۡتُوۡبًا عِنۡدَهُمۡ فِی التَّوۡرٰةِ وَالۡاِنۡجِیۡلِ یَاۡمُرُهُمۡ
بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَیَنۡهٰهُمۡ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَیُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ وَیَضَعُ عَنۡهُمۡ
اِصۡرَهُمۡ وَالۡاَغۡلٰلَ الَّتِیۡ کَانَتۡ عَلَیۡهِمۡ ط فَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِهٖ وَعَزَّرُوۡهُ وَنَصَرُوۡهُ وَاتَّبَعُوا النُّوۡرَ
الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ مَعَهٗۤ اُولٰٓئِکَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ(۱۵۷)قُلۡ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَیۡکُمۡ
جَمِیۡعَانِ الَّذِیۡ لَهٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ
وَرَسُوۡلِهِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الَّذِیۡ یُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَکَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوۡهُ لَعَلَّکُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ(۱۵۸)وَمِنۡ قَوۡمِ
مُوۡسٰۤی اُمَّةٌ یَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَقِّ وَبِهٖ یَعۡدِلُوۡنَ(۱۵۹)

موسیٰ نے کہا، اے میرے رب میری اور میرے بھائی کی مغفرت فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر اور تُو سب سے زیادہ
رحم کرنے والا ہے۔(151) جنہوں نے گائے کے بچھڑے کو معبود بنایا وہ جلد رب کے مغضوب اور دنیا میں ذلیل ہوں
گے۔اور یوں ہم بُہتان باندھنے والوں کو سزا دیتے ہیں۔(152) جنہوں نے (سیاہ عمل کیے) برائیاں کیں، پھر برائیاں
کرنے کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے، تو بے شک وہ اللہ کو ضرور غفور ورحیم پائیں گے۔(153) اور جب موسیٰ کا
غصہ ٹھنڈا ہوا، اُس نے اپنی تختیاں اور اُس کے نسخہ جات جو رب سے خوف کھانے والوں کے لیے ہدایت ورحمت ہیں
اٹھائے۔(154) اور اپنی قوم کے ستر آدمیوں کو ہم سے ملاقات کے لیے چُن لیا۔ پھر جب اُن کو زلزلے نے آلیا، موسیٰ
نے کہا، اے میرے رب اگر تُو چاہتا تو ہمیں اس سے قبل ہی ہلاک کر دیتا۔ کیا تُو ہمیں ہمارے چند بے وقوفوں کے عمل پر
ہلاک ہی کر دے گا۔ یہ تو صرف تیرا ڈرانے کا طریقہ ہے تو جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا
ہے۔تو ہی ہمارا ولی ہے؛ ہم پر مغفرت اور رحمت کر اور تُو سب سے زیادہ بخشنے والا ہے۔(155)۔اور ہمارے لیے دنیا اور
آخرت کی بہتری لکھ دے۔ ہم نے تیری طرف رجوع کیا۔ اللہ نے کہا، میرا عذاب اُس پر آتا ہے جس پر میں عذاب کرنا
چاہوں۔ اور میری رحمت ہر شے پر عام ہے۔ اور میں اُس رحمت کو ڈرنے والوں، زکوٰۃ ادا کرنے والوں اور ہماری آیات پر
ایمان لانے والوں کے لیے لکھ دوں گا۔(156) تورات اور انجیل والے، النبی الامی رسول (محمدؐ) کا ذکر اپنے پاس
کتابوں میں لکھا پاتے ہیں اور اُس کی اتباع کرتے ہیں۔ وہ انہیں نیکی کی نصیحت کرتا ہے اور برائی سے منع کرتا ہے۔ اور اُن
کے لیے طیبات (پاک) حلال کرتا ہے۔ اور خبائث (ناپاک) حرام کرتا ہے۔ اور اُن کے وہ بوجھ اور طوق اُن سے اتارتا
ہے جو اُن پر پڑے ہوئے تھے۔ جو لوگ اُس پر ایمان لائے اور اُس کی حمایت کی اور اُس کی نصرت کی اور نور (قران) کی
پیروی کی جو اُس کے ساتھ اتارا گیا۔ تو یہی لوگ فلاح یافتہ ہیں۔(157) کہو، اے لوگو میں تم سب پر اللہ کا رسول ہوں:
اُس اللہ کا جس کی آسمانوں اور زمین پر حکومت ہے۔ اُس کے سوا کوئی زندگی اور موت دینے والا نہیں۔ پھر اللہ اور اُس
کے رسول النبی الاُمی کو مانو؛ وہ رسول جو اللہ اور اُس کی باتوں کو مانتا ہے۔ اور اُس کی پیروی کرتا ہے تاکہ تمہیں ہدایت مل
جائے۔(158) اور موسیٰ کی قوم میں ایک جماعت تھی جو حق کی ہدایت کرتی اور حق پر انصاف کرتی تھی۔(159)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَقَطَّعۡنٰهُمُ اثۡنَتَیۡ عَشۡرَةَ اَسۡبَاطًا اُمَمًا ط وَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی اِذِا سۡتَسۡقٰهُ قَوۡمُهٗۤ اَنِ اضۡرِبۡ بِّعَصَاکَ
الۡحَجَرَ فَانۡۢبَجَسَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَیۡنًا ط قَدۡ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ط وَظَلَّلۡنَا عَلَیۡهِمُ الۡغَمَامَ
وَاَنۡزَلۡنَا عَلَیۡهِمُ الۡمَنَّ وَ السَّلۡوٰی ط کُلُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰکُمۡ ط وَمَا ظَلَمُوۡنَا وَلٰکِنۡ کَانُوۡۤا
اَنۡفُسَهُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ(۱۶۰)وَاِذۡ قِیۡلَ لَهُمُ اسۡکُنُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡیَةَ وَکُلُوۡا مِنۡهَا حَیۡثُ شِئۡتُمۡ وَقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ
وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا نَّغۡفِرۡلَکُمۡ خَطِیۡٓئٰتِکُمۡ ط سَنَزِیۡدُ الۡمُحۡسِنِیۡنَ(۱۶۱)فَبَدَّلَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا
مِنۡهُمۡ قَوۡلًا غَیۡرَ الَّذِیۡ قِیۡلَ لَهُمۡ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَیۡهِمۡ رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا کَانُوۡا
یَظۡلِمُوۡنَ(۱۶۲)وَسۡئَلۡهُمۡ عَنِ الۡقَرۡیَةِ الَّتِیۡ کَانَتۡ حَاضِرَةَ الۡبَحۡرِ م اِذۡ یَعۡدُوۡنَ فِی السَّبۡتِ اِذۡتَاۡتِیۡهِمۡ
حِیۡتَانُهُمۡ یَوۡمَ سَبۡتِهِمۡ شُرَّعًا وَّیَوۡمَ لَا یَسۡبِتُوۡنَ لَا تَاۡتِیۡهِمۡ کَذٰلِکَ نَبۡلُوۡهُمۡ بِمَا کَانُوۡا
یَفۡسُقُوۡنَ(۱۶۳)وَاِذۡ قَالَتۡ اُمَّةٌ مِّنۡهُمۡ لِمَ تَعِظُوۡنَ قَوۡمَانِ اللّٰهُ مُهۡلِکُهُمۡ اَوۡ مُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا شَدِیۡدًا ط
قَالُوۡا مَعۡذِرَةً اِلٰی رَبِّکُمۡ وَلَعَلَّهُمۡ یَتَّقُوۡنَ(۱۶۴)فَلَمَّا نَسُوۡا مَا ذُکِّرُوۡا بِهٖۤ اَنۡجَیۡنَاالَّذِیۡنَ یَنۡهَوۡنَ عَنِ
السُّوۡٓءِ وَاَخَذۡنَا الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا بِعَذَابٍ م بَئِیۡسٍ م بِمَا کَانُوۡا یَفۡسُقُوۡنَ(۱۶۵)فَلَمَّا عَتَوۡا عَنۡ مَّا نُهُوۡا
عَنۡهُ قُلۡنَا لَهُمۡ کُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِئِیۡنَ(۱۶۶)وَاِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّکَ لَیَبۡعَثَنَّ عَلَیۡهِمۡ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ مَنۡ
یَّسُوۡمُهُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ ط اِنَّ رَبَّکَ لَسَرِیۡعُ الۡعِقَابِ وَاِنَّهٗ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ(۱۶۷)وَقَطَّعۡنٰهُمۡ فِی
الۡاَرۡضِ اُمَمًا مِنۡهُمُ الصّٰلِحُوۡنَ وَمِنۡهُمۡ دُوۡنَ ذٰلِکَ وَبَلَوۡنٰهُمۡ بِالۡحَسَنٰتِ وَالسَّیِّاٰتِ لَعَلَّهُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ
(۱۶۸)فَخَلَفَ مِنۡ م بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ وَّرِثُوا الۡکِتٰبَ یَاۡخُذُوۡنَ عَرَضَ هٰذَا الۡاَدۡنٰی وَیَقُوۡلُوۡنَ
سَیُغۡفَرُلَنَا وَاِنۡ یَّاۡتِهِمۡ عَرَضٌ مِّثۡلُهٗ یَاۡخُذُوۡهُ ط اَلَمۡ یُؤۡخَذۡ عَلَیۡهِمۡ مِّیۡثَاقُ الۡکِتٰبِ اَنۡ لَّا یَقُوۡلُوۡا عَلَی
اللّٰهِ اِلَّا الۡحَقَّ وَدَرَسُوۡا مَا فِیۡهِ ط وَالدَّارُ الۡاٰخِرَةُ خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ یَتَّقُوۡنَ ط اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ(۱۶۹)وَالَّذِیۡنَ
یُمَسِّکُوۡنَ بِالۡکِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ط اِنَّا لَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُصۡلِحِیۡنَ(۱۷۰)وَاِذۡ نَتَقۡنَا الۡجَبَلَ فَوۡقَهُمۡ کَاَنَّهٗ
ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوۡۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌ م بِهِمۡ خُذُوۡا مَاۤ اٰتَیۡنٰکُمۡ بِقُوَّةٍ وَّ اذۡکُرُوۡا مَا فِیۡهِ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ(۱۷۱)

اور ہم نے اُمت کو 12 قبیلوں میں تقسیم کر دیا اور عصا گیر موسیٰ نے، ہمارے حکم پر، تشنہ قوم کے لیئے، پتھر سے 12 چشمے مار
نکالے۔ ہر ایک نے اپنا مشرب (گھاٹ) پہچان لیا۔ اور ہم نے اُنہیں بادلوں کا شامیانہ دیا۔ اور ہم نے اُنہیں من وسلویٰ
دیا کہ وہ ہمارا عطا کردہ پاک رزق کھائیں۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا مگر وہ خود پر ظلم کرتے تھے۔(160)۔ اور جب اُن
سے کہا گیا، اِس شہر میں رہو اور اِس میں اپنی پسند کا جو چاہو کھاؤ۔ اور کہو حطۃٌ (معاف کر دو) اور دروازے سے سجدہ کرتے
ہوئے داخل ہو جاؤ۔ ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور احسان کرنے والوں کو عنقریب زیادہ دیں گے۔(161)
پھر اُن میں سے ظالموں نے اِس بات کو کسی اور بات سے بدل ڈالا۔ پھر ہم نے اُن پر اُن کے ظلم کے باعث آسمان سے
عذاب نازل کیا۔(162) اور دریا کے کنارے آباد بستی والوں سے پوچھو جب وہ سبت (چھٹی' ناغے کے دن) کے
معاملے میں حد سے بڑھ گئے جب اُن کے سبت کے دن مچھلیاں اُن کے سامنے آجاتیں اور جس دن سبت نہ ہوتا مچھلیاں نہ
آتیں۔ یوں ہم فاسقوں کو آزماتے تھے۔(163) اور جب اُن میں سے ایک گروہ نے کہا تم اُس قوم کو کیوں وعظ کرتے ہو
جسے اللہ ہلاک کرتا ہے یا شدید عذاب دیتا ہے۔ کہا، تا کہ رب کے سامنے معذرت کر سکیں شاید کہ وہ تقویٰ اختیار
کریں۔(164) پھر جب وہ کی گئی نصیحت بھول گئے تو ہم نے برائی سے منع کرنے والوں کو بچا لیا اور ظالموں کو بُرے
عذاب میں پکڑ لیا' کیونکہ وہ فاسق تھے۔(165) پھر جب انہوں نے امتناعی حدیں پھلانگ لیں تو ہم نے اُن سے کہا،
پھٹکارے ہوئے بندر ہو جاؤ۔(166) اور جب تمہارے رب نے کہا کہ وہ قیامت کے روز تک ایسے لوگ اٹھاتا رہے گا جو
اُن کو بُرا عذاب دیتے رہیں گے۔ بے شک تمہارا رب تیزی سے عذاب دینے والا ہے۔ اور وہ یقیناً غفور ورحیم بھی
ہے۔(167) اور ہم نے اُنہیں دو اُمتوں میں تقسیم کر دیا: صالحین اور غیر صالحین۔ اور ہم نے انہیں اچھائیوں اور برائیوں
سے آزمائش میں ڈالا تا کہ شاید وہ رجوع کر لیں۔(168) پھر اچھوں کے بعد بُرے کتاب کے وارث ہوئے۔ وہ اس گھٹیا
دنیا کا اسباب جمع کرتے اور کہتے، اب ہمیں بخش دے۔ اگر اُس طرح کا دوبارہ مال اُن کو ملے تو لے لیں گے۔ کیا اُن سے
یہ عہد کتاب (تورات) میں نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ پر حق کے سوا کچھ نہیں کہیں گے۔ اور انہوں نے یہ پڑھا اور متقیوں کے
لئے آخرت کا گھر بہتر ہے۔ پھر تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتی؟(169) جو کتاب کو مضبوط پکڑتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں ہم
ایسے اصلاح کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔(170) اور جب ہم نے اُن پر پہاڑ اٹھایا وہ اُن پر سایہ بن گیا۔ وہ سمجھے کے
وہ اُن پر گر جائے گا۔ کہا، پکڑو مضبوطی سے جو ہم نے تم کو دیا ہے اور جو کچھ اِس میں ہے اِس کو یاد کرو تا کہ تم متقی ہو
جاؤ۔(171)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّکَ مِنْ م بَنِیٓ اٰدَمَ مِنْ ظُھُوْرِ ھِمْ ذُرِّیَّتَھُمْ وَاَشْھَدَ ھُمْ عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ اَلَسْتُ
بِرَبِّکُمْ ط قَالُوْا بَلٰی شَھِدْنَا اَنْ تَقُوْلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّا کُنَّا عَنْ ھٰذَا غٰفِلِیْنَ (۱۷۲)اَوْ
تَقُوْلُوْااِنَّمَآ اَشْرَکَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَکُنَّا ذُرِّیَّۃً مِّنْ م بَعْدِھِمْ اَفَتُھْلِکُنَا بِمَا فَعَلَ
الْمُبْطِلُوْنَ(۱۷۳)وَکَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ وَلَعَلَّھُمْ یَرْجِعُوْنَ(۱۷۴)وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَالَّذِیٓ
اٰتَیْنٰہُ اٰیٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْھَا فَاَتْبَعَہُ الشَّیْطٰنُ فَکَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ(۱۷۵)وَلَوْشِئْنَا لَرَفَعْنٰہُ بِھَا وَلٰکِنَّہٗٓ
اَخْلَدَ اِلَی الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ ھَوٰہُ فَمَثَلُہٗ کَمَثَلِ الْکَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَیْہِ یَلْھَثْ اَوْ تَتْرُکْہُ یَلْھَثْ
ط ذٰلِکَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ(۱۷۶)سَآءَ
مَثَلَانِ الْقَوْمُ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاَنْفُسَھُمْ کَانُوْا یَظْلِمُوْنَ(۱۷۷)مَنْ یَّھْدِاللّٰہُ فَھُوَ
الْمُھْتَدِیْ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ(۱۷۸)وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَھَنَّمَ کَثِیْرًا مِّنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ لَھُمْ قُلُوْبٌ لَّا یَفْقَھُوْنَ بِھَا وَلَھُمْ اَعْیُنٌ لَّا یُبْصِرُوْنَ بِھَا وَلَھُمْ اٰذَانٌ لَّا یَسْمَعُوْنَ بِھَا
ط اُولٰٓئِکَ کَالْاَنْعَامِ بَلْ ھُمْ اَضَلُّ ط اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْغٰفِلُوْنَ(۱۷۹)وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی
فَادْعُوْہُ بِھَا وَذَرُوا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیٓ اَسْمَآئِہٖ ط سَیُجْزَوْنَ مَاکَانُوْا یَعْمَلُوْنَ(۱۸۰)وَمِمَّنْ
خَلَقْنَآ اُمَّۃٌ یَّھْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِہٖ یَعْدِلُوْنَ(۱۸۱)وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُھُمْ مِّنْ حَیْثُ
لَا یَعْلَمُوْنَ(۱۸۲)وَاُمْلِیْ لَھُمْ ط اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ(۱۸۳)اَوَلَمْ یَتَفَکَّرُوْا مَا بِصَاحِبِھِمْ مِّنْ
جِنَّۃٍ ط اِنْ ھُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ(۱۸۴)اَوَلَمْ یَنْظُرُوْا فِیْ مَلَکُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ
اللّٰہُ مِنْ شَیْءٍ وَّاَنْ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُھُمْ فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ م بَعْدَہٗ
یُؤْمِنُوْنَ(۱۸۵)مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ط وَیَذَرُھُمْ فِیْ طُغْیَانِھِمْ یَعْمَھُوْنَ(۱۸۶)

اور جب بنی آدم کی اولاد سے تیرے رب نے عہد لیا، کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا، ہاں، ہم گواہ ہوئے۔ یہ
اس لیے تاکہ قیامت کے روز تم یہ نہ کہو کہ ہمیں تو خبر ہی نہ ہوئی۔(172) یا تم کہو کہ ہمارے آباؤ اجداد نے ہم سے قبل جو
شرک کیا ہم ان کی اولاد ہیں، کیا ہمیں اُن کے باطل اعمال کی سزا میں ہلاک کریں گے۔(173) اور اسی طرح ہم آیات
کھول کر بیان کرتے ہیں۔ شاید کہ وہ برائیوں سے پلٹ آئیں۔(174) اور انہیں اس قوم کی خبر سناؤ جس کو ہم نے اپنی
آیات دیں اور اس نے اُن سے پیچھا چھڑالیا پھر شیطان کی پیروی کی اور اس کے پیچھے چلنے لگی پھر وہ گمراہوں میں
تھی۔(175) اور اگر ہم چاہتے تو ضرور اُس کو اُس سے (کتاب سے) بلند کرتے۔ لیکن وہ تو زمین کی طرف رہ گئی اور اُس
نے اپنی خواہشات کی پیروی کی۔ جیسے کتا جس پر وزن لادو نہ لادو، ہانپتا ہے۔ یہ ایسی قوم کی مثل ہے جس نے ہماری آیات
کو جھٹلایا۔ یہ قصے بیان کرو تا کہ وہ غور وفکر کریں۔(176) جس نے ہماری آیات کو جھٹلایا یہ اُن کی بُری مثال ہے۔ اور وہ
خود پر ظلم کرتے تھے۔(177) اللہ جسے ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے گمراہ کرے وہی نقصان اُٹھانے والا
ہے۔(178) اور ہم نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو جہنم کے لیے پیدا کیا ہے۔ اُن کے دل ہیں جن سے وہ کام نہیں
لیتے۔ اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں، اُن کے کان ہیں جن سے وہ سُنتے نہیں۔ اُن سے تو مویشی اچھے ہیں بلکہ
وہ تو مویشیوں سے بھی گئے گذرے ہیں یہی لوگ ہیں جو بے خبر ہیں۔(179) اور اللہ کے نام خوبصورت ہیں۔ اللہ کو اُس
کے ناموں سے پکارو۔ اور اللہ کے ناموں سے الحاد کرنے والوں سے اجتناب کرو۔ اللہ جلد اُن کو اُن کے کیئے کی سزا دے
گا۔(180) اور ہماری مخلوق میں سے ایک اُمت حق کی ہدایت کرتی ہے اور حق کے ساتھ فیصلے کرتی ہے۔(181) جو لوگ
ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں ہم جلد انہیں بتدریج پکڑ لیں گے کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔(182) اور میں مہلت دیتا ہوں بے
شک میری تدبیر پکی ہے۔(183) کیا وہ غور نہیں کرتے کہ اُن کے صاحب مجنون نہیں بلکہ وہ کھلے ڈرانے والے
ہیں۔(184) کیا انہیں آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں اللہ کی تخلیق کردہ شے نظر نہیں آتی۔ اور شاید اُن کے قریب
آ گئی ہو اُن کی موت تو وہ اُس کے بعد اور کس بات سے ایمان لائیں گے۔(185) جسے اللہ گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت
نہیں دے سکتا اور وہ انہیں اُن کی سرکشی میں سرگرداں چھوڑ دیتا ہے۔(186)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

يَسْـئَلُوْنَکَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ط قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ م
ثَـقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط لَا تَأْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ط يَسْئَلُوْنَکَ کَاَنَّکَ حَفِیٌّ عَنْهَا ط
قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَاللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ(۱۸۷)قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا
وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ ط وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ(۱۸۸)هُوَالَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا
زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَااللّٰهَ
رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ(۱۸۹)فَلَمَّآ اٰتٰهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ
فِيْمَآ اٰتٰهُمَا فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ(۱۹۰)اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ
يُخْلَقُوْنَ(۱۹۱)وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّ لَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ(۱۹۲)وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَی
الْهُدٰی لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ط سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ(۱۹۳)اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ(۱۹۴)اَلَهُمْ
اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ
يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ط قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ(۱۹۵)اِنَّ وَلِیِّ ےَ اللّٰهُ
الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ(۱۹۶)وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ (۱۹۷)وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ط وَتَرٰهُمْ
يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ(۱۹۸)خُذِالْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ
الْجٰهِلِيْنَ(۱۹۹)وَاِمَّايَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ط اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ(۲۰۰)

وہ آپ سے پوچھتے ہیں، کہ یہ قیامت کا وقت کب آئے گا۔ کہو، اِس کا علم میرے رب کے پاس ہے۔ وہ قیامت وقوع پذیر ہونے سے قبل نہیں بتائے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین پر بھاری ہوگی۔ وہ تم پر اچانک آ جائے گی۔ وہ آپ سے یوں پوچھتے ہیں جیسے آپ کو قیامت کے وقت کا علم دیا گیا ہے۔ کہو اِس کا علم اللہ کے پاس ہے۔ لیکن اکثر سمجھتے نہیں۔(187) کہو، اللہ کی مرضی کے بغیر میں اپنا کوئی نفع یا نقصان نہیں کرسکتا۔ اور اگر مجھے غیب کا علم ہوتا، تو میں ضرور بہت سا مال جمع کر لیتا اور مجھے کوئی نقصان نہ پہنچتا۔ میں تو صرف ایمان لانے والی قوم کے لیے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ (188) وہی ہے جس نے ایک انسان سے تمہیں پیدا کیا۔ اور اُس سے نر اور مادہ بنائے تا کہ انسان عورت سے سکون حاصل کرے۔ پھر جب تم نے اُسے اپنے نیچے ڈھانپ لیا تو اُسے معمولی حمل ہوگیا۔ پھر وہ اِسے لیے پھرتی رہی۔ پھر جب وہ حمل بھاری ہوگیا تو دونوں نے اپنے رب سے دعا کی اگر تو ہمیں صالح بچہ عطا کرے تو ہم ضرور شکر گزار ہو جائیں گے۔(189) پھر جب اُس نے اُن کو صالح بچہ دیا تو انہوں نے اللہ کے شریک بنا لیے۔ اللہ بڑا ہے اُن سب سے جنہیں انہوں نے شریک بنالیا۔ (بچہ اللہ نے دیا تو انہوں نے اللہ دتہ کہنے کی بجائے شریکوں کی عطا کہنا شروع کر دیا۔)(190) کیا وہ اُن کو شریک بناتے ہیں جو کچھ تخلیق نہیں کرتے بلکہ خود مخلوق ہیں۔(191) اور وہ اُن کی اور نہ اپنے آپ کی مدد کرنے کی استطاعت رکھتے ہیں۔(192) اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ آپ کی اتباع نہیں کریں گے، آپ اُنہیں دعوت دیں یا نہ دیں برابر ہے۔(193) کیا تم اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو بلاتے ہو۔ وہ تمہاری طرح بندے ہی ہیں۔ تم انہیں پکارتے ہو جو تمہاری دعائیں قبول نہیں کرتے۔ اگر تم سچے ہو تو ایسا کیوں ہوتا ہے۔(194) کیا اِن کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلیں، کیا اِن کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑیں، کیا اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھیں، کیا اُن کے کان ہیں جن سے وہ سنیں۔ کہو! تم اپنے شرکاء کو بلاؤ۔ پھر مجھ پر اپنی عیاری چلا لو پھر مجھے مہلت نہ دینا۔(195) بے شک میرا ولی اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی اور وہ صالحین کا مددگار ہے۔(196)۔ اللہ کے سوا کسی اور کو مدد کے لیے پکارنے والے سُن لیں نہ وہ مدد مانگنے والوں کی اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔(197) اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ تمہاری بات نہیں سُنیں گے۔ اور تم انہیں دیکھتے ہو وہ بظاہر تمہاری طرف دیکھ رہے ہوتے ہیں لیکن وہ بصارت سے عاری ہیں۔(198) آپ انہیں معاف کریں اور نیکی کا حکم دیں اور جاہلوں سے صرفِ نظر کریں۔(199) اور اگر شیطان تمہیں ابھارے تو تم اللہ کی پناہ مانگو۔ بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔(200)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَامَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَاهُمْ مُّبْصِرُوْنَ(۲۰۱)وَاِخْوَانُهُمْ
يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ(۲۰۲)وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ط قُلْ اِنَّمَآ
اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ مِنْ رَّبِّىْ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ(۲۰۳)وَاِذَا
قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ(۲۰۴)وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِىْ نَفْسِكَ
تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ(۲۰۵)اِنَّ
الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ(۲۰۶)السجدة

۸.سورة الانفال . مدنية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ط قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ فَاتَّقُوااللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ(۱)اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ
قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ(۲)الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ(۳)اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ط لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ(۴) كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ م بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
لَكٰرِهُوْنَ(۵) يُجَادِلُوْنَكَ فِى الْحَقِّ بَعْدَ مَاتَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ
يَنْظُرُوْنَ(۶)وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ
تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ(۷)لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ
الْبَاطِلَ وَلَوْكَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ(۸)اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ
الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ(۹)

اگر متقیوں کو شیطان کی جماعت چُھو لے تو وہ اللہ کو یاد کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔(201) اور اُن شیطانوں کے بھائی انہیں گمراہی میں بڑھاتے ہیں پھر وہ کمی نہیں کرتے۔(202) جب تم اُن کے پاس آیت نہیں لاتے تو وہ کہتے ہیں خود کیوں نہیں بنا لیتے۔ آپ کہیں، میں تو صرف اُس کی پیروی کرتا ہوں جو مجھے میرا رب وحی کرتا ہے۔ یہ تیرے رب کی طرف سے ایمانداروں کے لیے بصیرتیں اور ہدایت اور رحمت ہے۔(203) اور جب قرآن پڑھا جائے تو اُسے سُنو اور چپ رہو۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(204) اپنے آپ میں اپنے رب کو تضرع، خوف اور خاموشی سے صبح و شام یاد کرو اور غافلوں میں نہ ہو جانا۔(205) جو لوگ اپنے رب کے نزدیک ہیں وہ اُس کی عبادت کرنے سے تکبر نہیں کرتے اور وہ اُس کی تسبیح کرتے ہیں اور اُسی کو سجدہ کرتے ہیں۔(206)

(۸)...... سورہ الانفال

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وہ آپ سے مال غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو، مال غنیمت اللہ اور رسول کے لیے ہے۔ اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو۔ اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو، اگر تم مومن ہو۔(1) اِس میں شک نہیں کہ جب مومنوں کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو اُن کے دل دہل جاتے ہیں۔ اور جب اُن پر اللہ کی آیات پڑھی جائیں تو اُن کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور وہ رب پر ہی توکل کرتے ہیں۔(2) جو نماز و خیرات کرتے ہیں،(3) وہی اصل مومن ہیں۔ اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس درجات اور مغفرت اور کرم والا رزق ہے۔(4) جس طرح تیرے رب نے تجھے برحق گھر سے نکالا۔ اور مومنوں میں سے ایک گروہ کو یہ نکلنا پسند نہیں تھا۔(5) وہ حق پر ناحق تم سے جھگڑ رہے تھے۔ جب کہ حق واضح ہو چکا تھا۔ ایسے لگتا تھا جیسے کوئی زبردستی انہیں مرنے کے لیے ہانکے جا رہا ہو۔ اور انہیں موت سامنے نظر آ رہی ہو۔(6) اور جب اللہ نے دو جماعتوں میں سے ایک جماعت تیرے ہاتھ لگنے کا وعدہ دیا۔ تم چاہتے تھے کہ غیر مسلح جماعت تمہارے ہاتھ لگ جائے، جب کہ اللہ اپنی بات کو سچ کر کے دکھانا چاہتا تھا۔ اور کافروں کی جڑ کاٹ دینا چاہتا تھا۔(7) تاکہ حق کو حق کر دے اور باطل کو باطل کر دے اگرچہ مجرموں کو اچھا نہ لگے۔(8) اور جب تم اپنے رب سے استغاثہ کر رہے تھے۔ تمہارے رب نے تمہاری دعا قبول کر لی،'' میں ایک ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کروں گا جو تمہارے پیچھے ہونگے۔(9)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰی وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَاالنَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِاللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ(۱۰)اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ
وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَالشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ(۱۱)اِذْ يُوْحِیْ
رَبُّكَ اِلَی الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّیْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ط سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ(۱۲)ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ(۱۳)ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابَ النَّارِ(۱۴)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ
الْاَدْبَارَ(۱۵)وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰی فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰهُ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ(۱۶)فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ وَمَارَمَيْتَ اِذْ
رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰی وَلِيُبْلِیَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ(۱۷)ذٰلِكُمْ
وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِالْكٰفِرِيْنَ(۱۸)اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ
خَيْرٌلَّكُمْ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْوَلَنْ تُغْنِیَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ
الْمُؤْمِنِيْنَ(۱۹)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ
تَسْمَعُوْنَ(۲۰)وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ(۲۱)اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ(۲۲)

اللہ نے خوشخبری دی تا کہ اس سے تمہارے دلوں کو اطمینان ہو اور مدد تو صرف اللہ کی ہوتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اللہ
زبردست حکمت والا ہے۔(10) جب اُس نے اپنے پاس سے تمہیں سکون کی جھپکی دی اور تم پر آسمان سے پانی برسایا تا کہ
اُس پانی سے تمہاری غلاظت دھو کر تمہیں پاک کر دے اور تم سے شیطان کی پلیدی لے جائے اور تمہارے دلوں کو مربوط کر
دے اور تمہارے اقدامات کو ثبات عطا کرے۔(11) جب تیرے رب نے اپنے فرشتوں کو وحی بھیجی کہ میں تمہارے
ساتھ ہوں، تم مومنوں کے دل مضبوط رکھو۔ میں عنقریب کافروں کے دلوں میں رُعب ڈال دوں گا پھر ضرب لگاؤ اور
ضرب لگاؤ ان کی گردنوں پر اور سب پور پور پر،(12) کیونکہ انہوں نے اللہ اور اُس کے رسول سے دشمنی کی: اور جس نے
اللہ اور اُس کے رسول سے دشمنی کی تو پھر اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔(13) پھر وہ سزا بھگتو اور جان لو کہ کافروں کے
لیے آگ کا عذاب ہے۔(14) اے مومنوں! جب جنگ میں کافر مدِ مقابل ہوں تو بھاگنا مت۔(15) اس دن جو پیٹھ
دکھا کر بھاگ گیا، یقیناً اللہ کا مغضوب ہوا، اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے، جو بُری جگہ ہے۔ اگر کوئی لڑائی کی چال کے لیے پیچھے ہٹتا
ہے، یا فوج سے ملنے کے لیے پناہ حاصل کرنے کی غرض سے پیچھے ہٹتا ہے تو اس کی اجازت ہے۔(16) تم نے کافروں کو
قتل نہیں کیا انہیں اللہ نے قتل کیا تھا۔ (اگر بدر میں اللہ کی مدد شامل حال نہ ہوتی تو مسلمان کافروں کو تہ تیغ نہ کر سکتے تھے)
جب آپ نے اُن کی طرف کنکر مارے تو آپ نے نہیں، اللہ نے انہیں کنکر مارے تھے۔ یہ اِس لیے کہ اللہ مومنوں کو اپنی
طرف سے اُن کی محنت سے زیادہ بدلہ دینا چاہتا تھا۔ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(17) اور یاد رکھو کہ اللہ
کافروں کی چالیں ناکام کر دیتا ہے۔(18) اگر تم (حق و باطل کے درمیان) فیصلہ چاہتے تھے تو وہ فتح کی شکل میں فیصلہ
ہو چکا۔ اگر تم کچھ اور چاہتے تھے اور وہ تمہیں نہ ملا اور تم اسلام سے پھرنے لگے۔ اگر تم ایسا کرنے سے منع ہو جاؤ تو یہ
تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر تم منع نہ ہوئے اور دوبارہ ایسا کیا تو ہم بھی بدل جائیں گے اور تمہیں تمہاری جماعت
کچھ نفع نہ دے سکے گی خواہ وہ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو۔ اور جان رکھو کہ اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔(19) اے مومنو! اللہ
اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے مت پھر جانا جب کہ تم سننے والے ہو۔(20)۔ اور اُن جیسے مت ہو جانا جو
کہتے تھے ہم نے سن لیا مگر وہ سنتے نہیں تھے۔(21) بے شک اللہ کے نزدیک بدترین جانور بہرے، گونگے لوگ ہیں، جو نہ
سنتے ہیں نہ بولتے ہیں۔(22)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَلَوۡ عَلِمَ اللّٰهُ فِيۡهِمۡ خَيۡرًا لَّاَ سۡمَعَهُمۡ ط وَلَوۡ اَسۡمَعَهُمۡ لَتَوَلَّوۡا وَّهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ(۲۳)يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
اٰمَنُوا اسۡتَجِيۡبُوۡا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوۡلِ اِذَادَعَاكُمۡ لِمَا يُحۡيِيۡكُمۡ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوۡلُ بَيۡنَ الۡمَرۡءِ
وَقَلۡبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ(۲۴)وَاتَّقُوۡا فِتۡنَةً لَّا تُصِيۡبَنَّ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡكُمۡ خَآصَّةً وَاعۡلَمُوۡۤا
اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ(۲۵)وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ اَنۡتُمۡ قَلِيۡلٌ مُّسۡتَضۡعَفُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ تَخَافُوۡنَ اَنۡ
يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰكُمۡ وَاَيَّدَكُمۡ بِنَصۡرِهٖ وَرَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ(۲۶)يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَخُوۡنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ وَتَخُوۡنُوۡۤا اَمٰنٰتِكُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ(۲۷)وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَآ
اَمۡوَالُكُمۡ وَاَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ(۲۸)يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَتَّقُوا اللّٰهَ
يَجۡعَلۡ لَّكُمۡ فُرۡقَانًا وَّيُكَفِّرۡ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ط وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ(۲۹)وَاِذۡ
يَمۡكُرُ بِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِيُثۡبِتُوۡكَ اَوۡ يَقۡتُلُوۡكَ اَوۡ يُخۡرِجُوۡكَ ط وَيَمۡكُرُوۡنَ وَيَمۡكُرُ اللّٰهُ
ط وَاللّٰهُ خَيۡرُ الۡمٰكِرِيۡنَ(۳۰)وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا قَالُوۡا قَدۡ سَمِعۡنَا لَوۡ نَشَآءُ لَقُلۡنَا مِثۡلَ هٰذَآ اِنۡ
هٰذَآ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ(۳۱)وَاِذۡ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنۡ كَانَ هٰذَا هُوَ الۡحَقَّ مِنۡ عِنۡدِكَ فَاَمۡطِرۡ عَلَيۡنَا
حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائۡتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ(۳۲)وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ وَاَنۡتَ فِيۡهِمۡ ط وَمَا كَانَ اللّٰهُ
مُعَذِّبَهُمۡ وَهُمۡ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ(۳۳)وَمَا لَهُمۡ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمۡ يَصُدُّوۡنَ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ
وَمَا كَانُوۡۤا اَوۡلِيَآءَهٗ ط اِنۡ اَوۡلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الۡمُتَّقُوۡنَ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ(۳۴)وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمۡ
عِنۡدَ الۡبَيۡتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصۡدِيَةً ط فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ(۳۵)اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ لِيَصُدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ط فَسَيُنۡفِقُوۡنَهَا ثُمَّ تَكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ حَسۡرَةً ثُمَّ يُغۡلَبُوۡنَ ط
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحۡشَرُوۡنَ(۳۶)لِيَمِيۡزَ اللّٰهُ الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجۡعَلَ الۡخَبِيۡثَ بَعۡضَهٗ
عَلٰى بَعۡضٍ فَيَرۡكُمَهٗ جَمِيۡعًا فَيَجۡعَلَهٗ فِىۡ جَهَنَّمَ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ(۳۷)

اگراُن میں اچھائی ہوتی تو اللہ انہیں سماعت دے دیتا اور وہ گریز پا، سن کر چل دیتے۔(23) اے مومنوں! جب اللہ اور اُس
کا رسول زندگی بخش کام کے لیے بلائیں تو اُن کی بات مانو اور جان لو کہ اللہ انسان اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا
ہے۔ اور یہ کہ اُسی کی طرف تمہیں اکٹھا کیا جائے گا۔(24) اور اُس فتنہ سے ڈرو جو تم میں سے صرف ظالموں پر واقع ہو گا۔
اور یاد رہے کہ اللہ کا عذاب شدید ہے۔(25) اور یاد کرو جب تم زمین پر تھوڑے اور کمزور تھے۔ تم ڈرتے تھے کہ وہ لوگ
تمہیں اٹھالیں گے۔ اللہ نے تمہیں ٹھکانہ عطا کیا اور اپنی نصرت سے تمہاری دستگیری کی اور تمہیں پاک رزق دیا تا کہ تم شکر
گزار بن جاؤ۔(26) اے ایمان لانے والو اللہ اور رسول سے خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں دانستہ خیانت
کرو۔(27) اور یاد رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد فتنہ ہیں (لڑائی جھگڑے کا باعث ہے) اور یہ کہ اللہ کے پاس بڑا
اجر ہے۔(28) اے ایمان لانے والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہیں حق و باطل میں تفریق کا شعور عطا کرے گا، اور تم
سے تمہاری سیاہیاں (گناہ) دور کر دے گا اور بخش دے گا۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔(29) اور جب کافر آپ کو قید
کرنے یا قتل کرنے یا دیس نکالا دینے کی سازش کر رہے تھے تو اللہ بھی اپنی تدبیر کر رہا تھا اور اللہ کی تدبیر سے بڑھ کر کسی کی
تدبیر نہیں ہوتی۔(30) اور جب ہماری آیات اُن پر پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں ہم نے سُنا اور اگر ہم چاہیں تو ضرور اس
جیسی لے آئیں۔ یہ تو محض پرانے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔(31) اور جب وہ کہتے ہیں اے اللہ اگر یہ تیری طرف
سے سچ ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر دردناک عذاب لے آ۔(32) اور اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جب
کہ آپ اُن کے درمیان موجود ہیں اور ان کے لیے مغفرت مانگتے ہیں۔(33) اور انہیں کیا ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے
جب کہ وہ مسجد الحرام سے روکتے ہیں۔ اور وہ اُس کے متولی نہیں۔ اُس کے متولی متقی ہیں۔ لیکن اُن کی اکثریت
نہیں جانتی۔(34) اور اُن کی بیت الحرام میں نماز سیٹیاں اور تالیاں تھیں اب اپنے کفر کی وجہ سے عذاب چکھو۔(35)
کافر اپنے مال اللہ کے راستے سے روکنے کے لیے خرچ کرتے ہیں۔ پھر وہ انہیں خرچ کریں گے۔ پھر اُن کو خود پر حسرت
ہوگی۔ پھر وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ کافروں کو جہنم کی طرف جمع کیا جائے گا۔(36) تا کہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کر
دے۔ اور وہ ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھے گا پھر اُن سب کو ڈھیر کر دے گا۔ پھر اُنہیں جہنم میں ڈال دے گا، وہی زیاں کار
ہیں۔(37)